

ابھی چلچلاتی دھوپ ہے‘

ابھی موسلا دھار بارش ہے‘

کیسی کھلی نشانی ہے!

پھر ہر کوئی اللہ پر ایمان کیوں نہیں لے آتا؟

اور یہ بارشیں ———

فصلوں کو بار آور کرتی ہیں

اور انھیں تباہ و برباد بھی کرتی ہیں

یہ بادل اللہ کے حکم کے تحت برستے ہیں

حکمت اور نظام کے تحت‘ اللہ ٹپ نہیں

کیا اللہ کے ان فیصلوں کا تعلق ہمارے اعمال سے ہے؟

یقیناً ——— حضرت نوح نے اپنی قوم سے کہا تھا‘

اپنے رب سے استغفار کرو، وہ بخشنے والا مہربان ہے

آسمان سے پانی برسائے گا، مال و اولاد سے نوازے گا

تمہارے لیے باغات ہوں گے اور ان کے نیچے نہریں

دنیا بھی ——— اور آخرت بھی (اور کیا چاہیے؟)

ہر ایک خوب جانتا ہے کہ اس کے اور اس کی قوم کے گناہ کتنے ہو چکے ہیں!

پھر وہ اپنے رب کے آگے ہاتھ کیوں نہیں پھیلاتا‘ پیشانی کیوں نہیں نیکتا‘

مغفرت کیوں نہیں مانگتا؟

(خیر خواہ)